علم میراث
ڈاکٹر حافظ انس نضر

سورۃ النساء، آیت نمبر 11 [اولاد کا حصہ]

ماڈیول ۵

ألحقوا الفرائضَ بأهلها، فما بقي فهو لأولى رجلٍ ذكرٍ

”مال اللہ کی کتاب کے مطابق اہل فرائض میں تقسیم کرو اور جو کچھ ذوی الفروض چھوڑیں قریبی مرد اس کا زیادہ حقدار ہے۔“

[بخاری و مسلم]

يُوصِيكُمُ ٱللَّهُ فِىٓ أَوْلَـٰدِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ ٱلْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِن كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ ٱثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِن كَانَتْ وَٰحِدَةً فَلَهَا ٱلنِّصْفُ ۚ
وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَٰحِدٍ مِّنْهُمَا ٱلسُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُۥ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُۥ وَلَدٌ وَوَرِثَهُۥٓ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ ٱلثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُۥٓ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ
ٱلسُّدُسُ ۚ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۗ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

اللہ تعالیٰ تمہیں وصیت کرتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں کہ لڑکے کے لیے حصہ ہے دو لڑکیوں کے برابر پھر اگر لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زیادہ تو ان کے لیے ترکے کا دو تہائی
ہے اور اگر ایک ہی لڑکی ہے تو اس کے لیے آدھا ہے اور میت کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے جو اس نے چھوڑا اگر میت کے اولاد ہو اور اگر اس کے اولاد نہ ہو اور اس
کے وارث ماں باپ ہی ہوں تو اس کی ماں کا ایک تہائی ہے پھر اگر میت کے بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے بعد اس وصیت کی تعمیل کے جو وہ کر جائے یا بعد ادائے قرض کے
تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تمہارے لیے زیادہ نافع ہے یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا فریضہ ہے یقیناً اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے

[سورۃ النساء: ١١]

لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ ٱلْوَٰلِدَانِ وَٱلْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ ٱلْوَٰلِدَانِ وَٱلْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ
كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا

مردوں کے لیے بھی حصہ ہے اس میں سے جو ترکہ چھوڑا ہو والدین نے اور رشتہ داروں نے اور عورتوں کا بھی حصہ ہے اس میں سے
جو ترکہ ہے والدین اور رشتہ داروں کا چاہے وہ وراثت تھوڑی ہو یا زیادہ ہو یہ حصہ ہے (اللہ کی طرف سے) فرض کیا گیا

[سورۃ النساء: ۷]

پہلا سیٹ
۱۔ نصف $\frac{1}{2}$
۲۔ ربع $\frac{1}{4}$
۳۔ ثمن $\frac{1}{8}$

اصحاب الفرائض

اصحاب الفرائض: وہ ورثا جن کے حصے کتاب و سنت میں مقرر کر دیئے گئے ہیں۔(ان میں کمی و بیشی نہیں ہو سکتی۔)

تعداد: یہ کل بارہ ہیں، مردوں میں سے چار اور عورتوں میں سے آٹھ

قرآن و سنت میں مقررہ حصّے:

پہلا سیٹ	دوسرا سیٹ
۱۔ نصف $\frac{1}{2}$	۴۔ ثلثان $\frac{2}{3}$
۲۔ ربع $\frac{1}{4}$	۵۔ ثلث $\frac{1}{3}$
۳۔ ثمن $\frac{1}{8}$	۶۔ سدس $\frac{1}{6}$

اصحاب الفرائض کے حصص اور ان کی شرائط - اولاد کا حصہ

بیٹی:

۱۔ **نصف:** وہ اکیلی ہو۔

۲۔ **ثلثان:** بیٹیاں ایک سے زیادہ ہوں اور بیٹا (معصّب) نہ ہو (خواہ وہ ایک ماں یا باپ سے نہ بھی ہوں)

اصحاب الفرائض کے حصص اوران کی شرائط - اولاد کا حصہ

پوتی:

۱۔ نصف: جب اس سے اوپر کوئی اولاد نہ ہو، وہ اپنے درجے میں اکیلی ہو۔

۲۔ ثلثان: جب اوپر اولاد نہ ہو، برابر کی ایک سے زیادہ پوتیاں ہوں، برابر کا پوتا نہ ہو۔

۳۔ سدس: جب اوپر نصف لینے والی صرف ایک مؤنث اولاد ہو، برابر پوتا نہ ہو۔

پوتا پوتی کی حالتیں

۱۔ اگر پوتا اوپر درجہ کا ہو تو وہ نیچے درجہ کی پوتیوں کو محروم کر دے گا۔(جیسے: پوتا، پڑپوتی)

۲۔ اگر پوتا اور پوتی ایک درجہ کے ہوں تو پوتا برابر کی پوتی کو لازماً عصبہ بنائے گا۔

(مثلاً: پوتا، پوتی یا پڑپوتا، پڑپوتی)

۳۔ اگر پوتا نیچے درجہ کا ہو تو اوپر درجہ کی پوتیوں کو صرف فرضی حصہ نہ ملنے کی صورت میں عصبہ بنائے گا، اگر وہ فرضی حصّہ لے رہی ہے تو عصبہ نہیں بنائے گا۔(مثلاً: 2 بیٹیاں، پوتی، پڑپوتا)